ڈاکٹر فی ڈیل منڈو

بچوں کی مسیحا، جنہوں نے طب کو انسانیت کی خدمت بنا دی

ایک ایسی خاتون ڈاکٹر کی داستان جس نے اپنی پوری زندگی بچوں کی صحت، غریب خاندانوں کی مدد اور طبی سہولیات سے محروم لوگوں کی خدمت کے لیے وقف کر دی۔ ڈاکٹر فی ڈیل منڈو (Dr. Fe del Mundo) فلپائن کی ایک ممتاز ماہرِ اطفال، محقق اور انسان دوست شخصیت تھیں۔ وہ 27 نومبر 1911ء کو فلپائن کے شہر منیلا میں پیدا ہوئیں۔ ان کے بچپن ہی سے تعلیم اور انسانی خدمت میں دلچسپی نمایاں تھی۔ انہوں نے ایسے وقت میں طب کے شعبے کا انتخاب کیا جب خواتین کے لیے اعلیٰ تعلیم اور پیشہ ورانہ میدان میں آگے بڑھنا آج کی نسبت کہیں زیادہ مشکل تھا۔ انہوں نے فلپائن یونیورسٹی کے کالج آف میڈیسن سے طبی تعلیم حاصل کی اور بعد ازاں امریکہ میں بچوں کی بیماریوں کے علاج اور تحقیق کے شعبے میں مزید تربیت حاصل کی۔ اس دوران انہوں نے جدید طبی علوم سے استفادہ کیا، لیکن ان کا اصل مقصد اپنے وطن واپس آ کر ان بچوں کی خدمت کرنا تھا جنہیں مناسب علاج اور طبی سہولیات میسر نہیں تھیں۔

دوسری جنگِ عظیم کے دوران فلپائن کے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا تھا۔ ایسے حالات میں بچوں کی صحت، خوراک اور علاج کے مسائل مزید سنگین ہو گئے تھے۔ ڈاکٹر فی ڈیل منڈو نے مشکل حالات کے باوجود بچوں کی دیکھ بھال جاری رکھی۔ ان کی توجہ صرف بیماری کا علاج کرنے تک محدود نہیں تھی، بلکہ وہ بچوں کی غذائیت، حفاظتی ٹیکوں، متعدی بیماریوں کی روک تھام اور ماؤں کی صحت کو بھی بنیادی اہمیت دیتی تھیں۔ وہ سمجھتی تھیں کہ صحت مند معاشرے کی بنیاد صحت مند بچے ہوتے ہیں، اور اگر بچوں کو زندگی کے ابتدائی برسوں میں مناسب طبی سہولیات مل جائیں تو ان کے مستقبل کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ ان کی خدمات نے انہیں فلپائن میں بچوں کی صحت کے شعبے کی ایک نمایاں رہنما بنا دیا۔

ڈاکٹر فی ڈیل منڈو کی زندگی کا ایک اہم سنگِ میل 1957ء میں بچوں کے لیے ایک مخصوص طبی مرکز کا قیام تھا۔ انہوں نے اپنے وسائل اور محنت سے بچوں کے علاج کے لیے ایسا ادارہ قائم کرنے میں اہم کردار ادا کیا جہاں بچوں کی بیماریوں کی تشخیص، علاج اور طبی تحقیق پر خصوصی توجہ دی جا سکے۔ یہ اقدام اس لیے اہم تھا کہ بچوں کی ضروریات بالغ افراد سے مختلف ہوتی ہیں۔ ان کے علاج کے لیے خصوصی تربیت، مناسب آلات اور بچوں کی عمر کے مطابق طبی طریقوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر فی ڈیل منڈو نے بچوں کی صحت کو ایک الگ اور اہم طبی شعبے کے طور پر فروغ دینے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ان کا ادارہ بعد میں بچوں کے علاج کے ایک اہم طبی مرکز کے طور پر پہچانا جانے لگا۔ ان کی سب سے قابلِ ذکر خصوصیات میں سے ایک یہ تھی کہ وہ طبی تحقیق کو صرف بڑی تجربہ گاہوں تک محدود نہیں سمجھتی تھیں۔ انہوں نے بچوں میں پھیلنے والی مختلف متعدی بیماریوں، حفاظتی ٹیکوں اور بیماریوں کی تشخیص کے طریقوں پر کام کیا۔

دیہی علاقوں میں بچوں کے علاج کے لیے وسائل کی کمی ایک بڑا مسئلہ تھی۔ اسی ضرورت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے انہوں نے 1970ء کی دہائی میں بانس سے تیار کیا جانے والا ایک سادہ اور کم خرچ انکوبیٹر متعارف کرایا۔ انکوبیٹر ایک ایسا آلہ ہے جو قبل از وقت پیدا ہونے والے یا

کمزور بچوں کو مناسب ماحول فراہم کرنے میں مدد دیتا ہے۔اس ایجاد کے پیچھے بنیادی خیال یہ تھا کہ طبی سہولیات سے محروم علاقوں میں بھی بچوں کی جان بچانے کے لیے قابلِ عمل اور کم خرچ حل دستیاب ہونے چاہییں۔انہوں نے بچوں میں یرقان کے علاج کے لیے روشنی کے استعمال سے متعلق آلات اور دیگر طبی سہولیات کی ترقی میں بھی حصہ لیا۔

ڈاکٹر فی ڈیل منڈو نے اپنی زندگی میں بہت سے ڈاکٹروں، طبی معاونین اور صحت کے کارکنوں کی تربیت میں حصہ لیا۔ان کا خیال تھا کہ اگر ایک ڈاکٹر اپنے علم کو دوسروں تک منتقل کرے تو اس کے اثرات صرف چند مریضوں تک محدود نہیں رہتے، بلکہ پورا معاشرہ فائدہ اٹھا سکتا ہے۔انہوں نے خواتین کے لیے بھی ایک مثال قائم کی کہ صلاحیت، تعلیم اور مستقل مزاجی کے ذریعے مشکل شعبوں میں نمایاں مقام حاصل کیا جا سکتا ہے۔ان کی خدمات کے اعتراف میں انہیں رامون میگسیسے ایوارڈ سمیت متعدد اعزازات سے نوازا گیا۔

ڈاکٹر فی ڈیل منڈو 6 اگست 2011ء کو 99 برس کی عمر میں وفات پا گئیں۔ان کی زندگی سات دہائیوں پر محیط طبی خدمات کی داستان تھی۔ انہوں نے بچوں کے علاج، طبی تحقیق، صحت کی تعلیم اور ضرورت مند خاندانوں کی مدد کے لیے مسلسل کام کیا۔ان کی زندگی ہمیں یہ پیغام دیتی ہے کہ حقیقی کامیابی صرف ذاتی ترقی یا شہرت حاصل کرنے کا نام نہیں، بلکہ دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کرنا بھی کامیابی کا اہم حصہ ہے۔ڈاکٹر فی ڈیل منڈو نے ثابت کیا کہ ایک ڈاکٹر کی سب سے بڑی کامیابی اس وقت سامنے آتی ہے جب اس کا علم کسی بچے کی زندگی بچانے، کسی ماں کی پریشانی کم کرنے اور کسی خاندان کو امید دینے کا ذریعہ بن جائے۔ان کی کہانی آج بھی نوجوانوں، طبی طلبہ اور انسانیت کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے افراد کے لیے مشعلِ راہ ہے۔